آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

امتحانی سلیبس

اسلامی تعلیمات

گیارھویں و بارھویں جماعت کے لیے

ناشر
آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی،۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،
کراچی

گزشتہ نظر ثانی 2012
نظر ثانی شدہ 2022

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2022

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اسلامی تعلیمات
گیارھویں و بارھویں جماعت کے لیے

اس نظرِ ثانی شدہ سلیبس سے
گیارھویں جماعت کے سالانہ امتحانات 2023 سے
جب کہ بارھویں جماعت کے سالانہ امتحانات 2024 سے
لیے جائیں گے

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم
8	آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اسلامی تعلمات کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)
9	امتحانی سلیبس کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ
29	جانچنے کا طریقہ
43	خدمات کا اعتراف

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتا: آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011

فیکس: (92-21) 3682-7019

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹ: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (اے کے یو ای بی)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا نصاب وضع کرنا ہے جو قومی/ بین الصوبائی نصاب (trans-provincial curriculum) اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو ای بی، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے۔

SSC اور HSSC کے نصاب (سلیبس) کے جائزے کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے بین الصوبائی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- نصاب (سلیبس) کے متن کی نظر ثانی کر کے متروک یا قدیم معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیِ ثانوی (SCC & HSSC) جماعتوں میں علمی تسلسل و ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

نصاب (سلیبس) پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو ای بی سے الحاق شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے نصاب میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

نصاب کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ SLOs کے تعلمی مراحل (cognitive domain) کو علمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں لازمی حاصل کرنا ہے۔ یہ تعلمی درجے/ مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ موٴخر الذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیص پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہے جس میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا ہوگا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

اس نظر ثانی شدہ نصاب کی تیاری میں اے کے یو ای بی کے Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو ای بی کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے خاص طور پر بہت شکر گزار ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی۔ ہم ڈاکٹر نوید یوسف کے بھی مشکور ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا۔ رابعہ ہیرانی کا بھی شکریہ کہ جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے needs-assessment survey میں حصّہ لیا۔ اُن تمام پرنسپلز کا بھی شکریہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو survey اور Syllabus revision panel کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم (اے کے یو ای بی) پاکستان کے بین الصوبائی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے-ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس کا استعمال کریں گے۔

ڈاکٹر شہزاد جیوا

سی ای او، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیکلٹی آرٹس اینڈ سائینسز، آغا خان یونیورسٹی

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم

1۔ اے کے یو ای بی کا نصاب، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے نصاب (سلیبس) میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں نصاب (سلیبس) میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوّراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلات (SLOs) بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت تک ہوں گے۔ یہ نصاب ایسے فعال بنانے والے
(SLOs) بھی فراہم کرتا ہے جہاں طالب علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلمی حاصل (SLO) کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے شروع ہوتا ہے، مثلاً بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات اِنھی کلماتِ امریہ (Command Words) یا ان کے مفہوم کے مطابق استعمال کرکے تشکیل دیے جائیں گے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو سکے۔

4۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تین **تفہیمی سطحوں** جاننا [K]، سمجھنا [U]، اطلاق [A] اور دیگر اعلیٰ درجے کی مہارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ درس و تدریس کی بہتر منصوبہ بندی کی جاسکے۔ اس کے علاوہ کسی مخصوص نصاب سے کثیر الانتخابی سوالات اور عقلی بنیاد پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں مددگار ہو۔

5۔ تعلمی حاصلات (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ اس نصاب (سلیبس) کا ایک مقصد رٹّا کلچر کو ختم کرنا بھی ہے، جسے عموماً امتحان کی تیاری کے لیے ترجیحی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ متعلقہ، مقامی طور پر دستیاب نصابی کتب تجویز کرتے ہوئے آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ ان تعلمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النوع تدریسی و تعلمی مواد کا استعمال کریں۔

6۔ یہ نصابات تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر عمل پیرا ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ نصاب، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specification)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

7۔ بہ حیثیت مجموعی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے نصاب (سلیبس) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوّراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ نصاب طلبہ کی اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) اور مزید اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے مضبوط بنیاد کا کام کرتے ہیں۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اسلامی تعلیمات کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

آج کے دور میں، شاید پہلے سے بھی زیادہ اس بات کی ضرورت ہے کہ مسلمان اپنے دین و ایمان، اپنی تاریخ اور نظام اخلاقیات سے مزید گہرائی کے ساتھ روشناس و فیض یاب ہوں، تاکہ وہ موجودہ عالمی صورتِ حال میں درپیش مختلف آزمائشوں (challenges) کا سامنا کر سکیں۔ یہی پہلو آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کی نصابی دستاویز اسلامی تعلیمات کے بیان شدہ اغراض و مقاصد کا محور ہے۔

اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) کے طلبہ کے لیے مذکورہ نصابی دستاویز کی رو سے، اسلامی تعلیمات بہ طورِ اختیاری مضمون ہے۔ اسلامی تعلیمات کے اغراض و مقاصد اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ مسلمان طلبہ اپنے دین و ایمان کو جاننے اور سمجھنے کے قابل ہوں۔ ان کے قلوب و اذہان میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے لیے محبت و اطاعت پیدا ہو اور وہ قرآن اور سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کی روشنی میں اپنے دینی اور اخلاقی اصولوں پر عمل پیرا ہونا سیکھیں۔ یہ امتحانی نصابی خاکہ (syllabus) ان تمام موضوعات کا احاطہ کرتا ہے جو آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن کے اس دستاویز میں مضمون اسلامی تعلیمات کے لیے بیان ہوئے ہیں۔ ان میں قرآن مجید، احادیثِ مبارکہ، تاریخ اسلام، سیرتِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، خلافتِ راشدہ اور تہذیب و تمدّن شامل ہیں۔ یہ امتحانی نصابی خاکہ (syllabus) اپنے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ ان ہی عنوانات سے اخذ کرتا ہے۔

یہ سلیبس منتخب قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کے معنی جاننے، ان کی تفہیم اور ان کے اطلاقات پر زور دیتا ہے، کیوں کہ جاننے اور سمجھنے کے ساتھ اطلاق نہایت ہی اہم ہے۔ اس کے ساتھ یہ سلیبس طلبہ میں سیرتِ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا مطالعہ، اسوۂ حسنہ پر عمل اور خلفائے راشدین کی زندگی کا مطالعہ اور ان کے عملی اقدامات کو موجودہ حالات سے جوڑنا اور اس پر عمل پیرا ہونے پر زور دیتا ہے، تاکہ طلبہ اپنی زندگی میں قرآن و سنت کے مطابق ڈھال سکیں۔

نصاب سے کیسے رجوع کیا جائے؟

سلیبس میں موجود، موضوعات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ راہ نمائی فراہم کرتے ہیں اُن تفصیلات کے بارے میں جو طالب علم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ آخر میں تخصیص پرچہ جات مزید راہ نمائی کرتی ہے کہ امتحان میں کیا متوقع ہو سکتا ہے۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس 'اسلامی تعلیمات' برائے گیارھویں وبارھویں جماعت کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

حصّہ اوّل (گیارھویں جماعت)

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
			تفہیمی سطحیں		
1۔ القرآن		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
1.1 تعارفِ قرآن	1.1.1	لفظ 'قرآن' کی اصطلاحی تعریف تحریر کرسکیں،	ج۔س [1]		
	1.1.2	لفظ 'قرآن' کے مختلف معانی تحریر کرسکیں،	ج۔س		
	1.1.3	نزول قرآن کے سیاق میں وحی کے تصور کی وضاحت کرسکیں،		*	
	1.1.4	قرآن مجید میں بتائی گئی وحی کی اقسام تحریر کرسکیں،	*		
	1.1.5	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نزولِ وحی کی کیفیات بیان کرسکیں،		*	
	1.1.6	بنی نوع انسان کے لیے وحی کی اہمیت وضرورت کو واضح کرسکیں،		*	
	1.1.7	'وحی کی ہدایت پر کس طرح اپنی زندگی میں عمل کیا جاسکتا ہے' وضاحت کرسکیں،		*	
	1.1.8	مکّی ومدنی سورتوں کے مابین فرق کرسکیں،		*	
	1.1.9	قرآن مجید کی جامعیت کو بہ طور اعجاز قرآن بیان کرسکیں،		*	
	1.1.10	قرآنِ مجید کی روزانہ تلاوت کے نتیجے میں انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			*

[1]* ج۔س: جماعتی سرگرمیوں کے طور پر لیا جائے گا اور اس قسم کے تعلّمی حاصلات کو امتحان میں جانچا نہیں جائے گا۔

FOR EXAMINATION BOARDS

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
1.2 حفاظتِ قرآن	1.2.1	رسول اللہ صلّی اللہ علیہِ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے حفاظتِ قرآن کے لیے کیے گئے اہتمام کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.2.2	کاتبانِ وحی کے نام تحریر کر سکیں،	*		
	1.2.3	رسول اللہ صلّی اللہ علیہِ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے دور میں حفاظِ قرآن (صحابہ وصحابیات کرامؓ) کی فہرست مرتب کر سکیں،	*		
	1.2.4	عہدِ رسالت میں قرآنِ مجید جن چیزوں پر تحریر کیا جاتا تھا، اُن کی نشان دہی کر سکیں،	ج۔س		
	1.2.5	حفاظتِ قرآن کے حوالے سے بہ طورِ خلیفہ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے جو اقدامات اٹھائے، اُن کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.2.6	حفاظتِ قرآن کے حوالے سے حضرت عمر فاروقؓ کی خدمات بیان کر سکیں،		*	
	1.2.7	حفاظت اور اشاعتِ قرآن کے حوالے سے بہ طورِ خلیفہ حضرت عثمان غنیؓ کی خدمات کو واضح کر سکیں،		*	
	1.2.8	موجودہ دور میں قرآن کی حفاظت اور اشاعت کے مختلف طریقوں کو بیان کر سکیں،		*	

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONW

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
1.3 ترجمہ اور تشریح	1.3.1	سورۃالبقرہ کی وجہ تسمیہ تحریر کر سکیں،	*		
سورۃالبقرۃ رکوعات: 1 تا 10 (آیات 1 تا 86)	1.3.2	سورۃالبقرہ کی ابتدائی آیات میں متقین کی جو عادتیں بیان کی گئی ہیں ان کو اپنی عملی زندگی میں شامل کرنے کے لیے تجاویز دے سکیں،			*
	1.3.3	آیات نمبر 12-6 میں کفّار کی جو عادتیں بیان کی گئی ہیں، ان کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.3.4	آیات 20-13 میں منافقین کی جو حالت بیان کی گئی ہے، اُن کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.3.5	عصرِ حاضر میں منافقین سے متعلق اِن آیات (20-13) کے اطلاق (ان کے طرزِ عمل سے کس طرح بچا جاسکتا ہے) پر تبصرہ کر سکیں،		*	
	1.3.6	آیات 22-21 کے تصور 'صرف اللہ ہی اس کائنات کا خالق اور رب ہے' کو مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	
	1.3.7	آیت 23 میں قرآنِ مجید کی حقانیت (بے شک وشبہ، بنا تحریفِ کتاب) کو واضح کر سکیں،		*	
	1.3.8	آیات 28- 26 کی روشنی میں تصوّرِ ہدایت کو واضح کر سکیں،		*	
	1.3.9	آیت 29 میں زمین و آسمان کی تخلیق اور اللہ تعالیٰ کا عرش پر مستوی ہونے کو واضح کر سکیں،		*	
	1.3.10	فیضانِ ہدایت کے لیے کس قسم کا ذہنی و باطنی رویہ درکار ہے، مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	
	1.3.11	حضرت آدم علیہ السلام کو نوازی گئی خلافتِ ارضی کے معنی و تصوّر کو بیان کر سکیں،		*	
	1.3.12	وارث آدم علیہ السلام ہونے کی حیثیت سے ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، اُن پر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں،			*

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONW

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	1.3.13	آیات 30-39 کے ضمن میں ملائکہ پر فضیلتِ آدم علیہ السلام کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.3.14	آیات 30-39 میں موجود 'واقعہ آدم و ابلیس' کے تناظر میں انسان کس طرح شیطانی حربوں سے بچ سکتا ہے، تجزیہ کر سکیں،			*
	1.3.15	مسلمان علم حاصل کر کے دوسری اقوام پر دوبارہ کیسے فضیلت حاصل کر سکتے ہیں، تجاویز پیش کر سکیں،			*
	1.3.16	آیات 40-61 میں بنی اسرائیل کو دی گئی اقوامِ عالم میں فضیلت، اُن کی ضد، اُن کی نافرمانیاں اور آلِ فرعون کی جانب سے بنی اسرائیل پر کیے گئے ظلم کو واضح کر سکیں،		*	
	1.3.17	مذکورہ آیات 40-61 کے پیشِ نظر بہ طورِ مسلمان، عملی زندگی میں ہونے والی تبدیلیوں کا تجزیہ کر سکیں،			*
	1.3.18	سورۃ البقرہ کی آیت 62 کی روشنی میں مسلمان دیگر ادیان کے ماننے والوں کے ساتھ کیسے بقائے باہمی کے اصول کے تحت زندگی گزار سکتے ہیں، تجاویز دے سکیں،			*
	1.3.19	سورۃ البقرہ آیات 63-74 میں مذکورہ گائے کے قصّے سے بنی اسرائیل کے جس ذہنی رویے کی عکاسی ہوتی ہے، اُنھیں واضح کر سکیں،		*	
	1.3.20	مسلمانوں میں جمعہ کے دن کی فضیلت اور یہودیوں میں یوم السبت (ہفتہ) کے دن کی فضیلت کو واضح کر سکیں،		*	

FOR EXAMINATION MAY 2023 AND ONWARDS

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	1.3.21	آیات 79-75 کے مطابق، یہودی کلامِ الٰہی میں جس قسم کی تحریفات کیا کرتے تھے، اُن کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.3.22	آیات 82-80 کے تناظر میں بنی اسرائیل کے تکبر اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کی پکڑ کو بیان کر سکیں،		*	
	1.3.23	آیات 84-83 میں بنی اسرائیل کو دیے گئے احکامات کو بیان کر سکیں،		*	
	1.3.24	سورۃ البقرہ کی آیات 85-83 کی روشنی میں اسلام کی تعلیمات کا مفہوم بیان کر سکیں،		*	
	1.3.25	سورۃ البقرہ کی آیات 86 -85 میں بنی اسرائیل کے کس عملی رویے کو بیان کیا گیا ہے، وضاحت کر سکیں۔		*	
1.4 عربی قواعد	1.4.1	عربی قواعد کی اصطلاحات: حرکت، سکون، فتحہ یا نصب، کسرہ یا جر، رفع یا ضمہ، نون تنوین، مجزوم یا ساکن اور مشدد، واحد تثنیہ، جمع اور اسمِ جمع، تذکیر و تانیث، ہمزہ قطعی اور ہمزہ قطعی اور ہمزہ کا اطلاق جملوں میں کر سکیں،			ج۔س
	1.4.2	جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے فرق کو مثالوں کے ساتھ سمجھ سکیں،		ج۔س	
	1.4.3	مرکبات: مرکبِ تام اور مرکبِ ناقص (مرکبِ اضافی، مرکبِ توصیفی) کو مثالوں کے ساتھ بیان کر سکیں،		ج۔س	
	1.4.4	فعلِ لازم و فعلِ متعدی کو مثالوں کے ساتھ بیان کر سکیں۔		ج۔س	

OR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONW

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
2۔ الحدیث	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
2.1 منتخب احادیث (1۔20) (مطابق ضمیمہ ب) کا ترجمہ اور تشریح	2.1.1	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود منتخب احادیث کے الفاظ کے معنی تحریر کر سکیں،	*		
	2.1.2	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود منتخب احادیث میں دیے گئے کلیدی تصوّرات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	2.1.3	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود منتخب احادیث میں دی گئی تعلیمات کے باہمی تعلق پر بحث و تمحیص کر سکیں،		*	
	2.1.4	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود منتخب احادیث کے تناظر میں مسلم معاشرے میں ان احادیث کی تفہیم اور اطلاق کا تجزیہ کر سکیں،			*
	2.1.5	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود منتخب احادیث میں اخلاقی و سماجی زندگی گزارنے کے لیے جو راہ نمائی ملتی ہے، ان پر بحث و تمحیص کر سکیں،		*	
	2.1.6	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود احادیث کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنی انفرادی زندگی سے ان احادیث کے اطلاق کی مثالیں دے سکیں،			*
	2.1.7	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود، حدیث نمبر 1 کی روشنی میں اس بات کی نشان دہی کر سکیں کہ اعمال کا دارومدار 'نیتوں' پر مبنی ہے،		*	
	2.1.8	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود، حدیث نمبر 3 کی روشنی میں اسلام کے بنیادی عقائد کی وضاحت کر سکیں،		*	

عنوانات	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
	2.1.9	ذیلی عنوان 2.1 میں موجود، حدیث نمبر 5 کی روشنی میں کسبِ حلال اور رزقِ حلال کے ایک مسلمان کی عملی زندگی پر اثرانداز ہونے کی عکاسی کر سکیں،			*
	2.1.10	احادیث کی تشریح کرتے وقت جن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے، انھیں بیان کر سکیں،		*	
	2.1.11	احادیث کی تشریح سے کس طرح ہم عہدِ رسالت کی تاریخ، مسائل اور حالات سے آگاہ ہوتے ہیں، واضح کر سکیں،		*	
	2.1.12	دینی مسائل کے حل میں مدد کے لیے احادیث کی تفہیم کیوں ضروری ہے، اس پر تبصرہ کر سکیں۔			*

FOR EXAMINATION IN MAY AND ON...

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
			تفہیمی سطحیں		
3۔ تاریخِ اسلام		**طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ**			
3.1 ظہورِ اسلام	3.1.1	قبل از اسلام اہلِ عرب کی معاشرتی، معاشی، سیاسی اور مذہبی حالت کو بیان کر سکیں،		*	
	3.1.2	عرب میں خاندانِ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سماجی حیثیت کو واضح کر سکیں،		*	
	3.1.3	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ابتدائی زندگی کے اہم واقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.4	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے معاشرے کی غلط روایات سے خود کو کس طرح محفوظ رکھا، بیان کر سکیں،		*	
3.2 بعد از بعثت نبوی صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم (مکّی زندگی)	3.2.1	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر پہلی وحی کے نزول کے واقعہ کو تحریر کر سکیں،	*		
	3.2.2	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اسلام کی تبلیغ کے حوالے سے مکہ میں پیش آنے والی اہم مشکلات پر تبصرہ کر سکیں،			*
	3.2.3	مسلمانوں کے لیے ہجرتِ حبشہ کی ضرورت اور اہمیت پر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں،			*
	3.2.4	'واقعۂ معراج، رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی عظمت اور فضیلت کا شاہد ہے' وضاحت کر سکیں،		*	
	3.2.5	بیعتِ عقبہ مسلمانوں کی زندگی میں کیا اہمیت رکھتی تھی، وضاحت کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.3 بعد از ہجرتِ مدینہ (مدنی زندگی)	3.3.1	تاریخِ اسلام میں واقعۂ ہجرت کی اہمیت پر سیر حاصل بحث کر سکیں،		*	
	3.3.2	'میثاقِ مدینہ کا دورِ حاضر میں کس طرح اطلاق ہو سکتا ہے' تجزیہ کر سکیں،		*	
	3.3.3	مدینہ میں مسلم معاشرے کے قیام میں غزوات [غزوۂ بدر، غزوۂ احد، غزوۂ احزاب (خندق)، صلحِ حدیبیہ، بیعتِ رضوان، غزوۂ خیبر، غزوۂ موتہ، فتحِ مکہ، غزوۂ حنین، غزوۂ تبوک] اور سرایا کی اہمیت واضح کر سکیں۔		*	
	3.3.4	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے مختلف حکمرانوں کو جو خطوط ارسال کیے، ان کی حکمت کی تفہیم کر سکیں،		*	
	3.3.5	خطبہ حجۃ الوداع کی تعلیمات پر بحث کر سکیں،		*	
	3.3.6	حجۃ الوداع کی تعلیمات کا اپنی زندگی میں اطلاق کر سکیں،			*
3.4 سیرتِ طیبہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	3.4.1	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت کے نمایاں پہلوؤں مثلاً صداقت، امانت، شجاعت، عدل اور عفوودرگزر پر بحث و تمحیص کر سکیں،		*	
	3.4.2	'رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے مثالی کردار کی آج کے مسلمان کس طرح پیروی کر سکتے ہیں' تجاویز دے سکیں،			*

عنوانات	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
	3.4.3	رسول اللہ صلّی اللہ علیہِ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے قائم کردہ نظامِ عدل کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.4.4	مختلف علاقوں میں متعین کردہ گورنروں کے بارے میں بنیادی معلومات تحریر کر سکیں،	*		
	3.4.5	رسول اللہ صلّی اللہ علیہِ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے عہد میں قائم شدہ زکوٰۃ اور بیت المال کے نظام کی وضاحت کر سکیں۔		*	

FOR EXAMINATION IN MAY 2022 AND ONWARDS

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
4۔ خلافتِ راشدہ	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
4.1 خلفائے راشدین	4.1.1	'خلافتِ راشدہ کو خلافتِ راشدہ کیوں کہا جاتا ہے' وضاحت کر سکیں،		*	
	4.1.2	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے اہم واقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	4.1.3	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کی نمایاں خصوصیات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	4.1.4	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے اہم واقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	4.1.5	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے امّتِ مسلمہ کو درپیش مسائل سے نکالنے کے لیے اقدامات اٹھائے ان کی وضاحت کر سکیں۔		*	
	4.1.6	خلفائے راشدین نے اپنے اپنے دور میں جو اقدامات (سیاسی، مذہبی اور انتظامی) اٹھائے، اُن کا تجزیہ کر سکیں۔			*

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
5۔ القرآن	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
5.1 سورۃ البقرہ رکوعات 11 تا 20 (آیات 87 تا 167)	5.1.1	ان انبیا علیہم السلام کے نام تحریر کر سکیں جن پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں،	ج۔س		
	5.1.2	آیات 91-87 کے مطابق 'لوگوں نے کس طرح انبیا علیہم السلام کی تعلیمات کو قبول یا رد کیا' واضح کر سکیں،		*	
	5.1.3	آیات 94-92 میں بیان کردہ بنی اسرائیل کے دلوں میں بچھڑے کی محبت (بچھڑے کی پوجا) اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کی گئی اُس کی مذمت کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.1.4	آیات 94-92 کی روشنی میں لوگوں کو شرک وبدعات سے بچانے کے لیے طریقے تجویز کر سکیں،			*
	5.1.5	آیت 96-95 کی رو سے 'یہ دنیا امتحان ہے اور اصل زندگی آخرت کی ہی ہے' مثالوں سے واضح کر سکیں،			*
	5.1.6	آیات 98-97 کی رو سے ملائکہ کی اہمیت بالخصوص حضرت جبرائیل علیہ السلام و حضرت میکائیل علیہ السلام کی فضیلت واضح کر سکیں،		*	
	5.1.7	آیت نمبر 113 کے حوالے سے 'مذاہب کے درمیان بہتر افہام و تفہیم کی فضا کیسے قائم کی جاسکتی ہے' تجویز دے سکیں،			*
	5.1.8	آیات 115-114 کی رو سے مسجد کی اہمیت کو واضح کر سکیں،		*	
	5.1.9	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا امتحان اور بیت اللہ کی تعمیرِ نو (آیات 128-124) کے واقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	5.1.10	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نبی کریم صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے مبعوث کیے جانے کے لیے دعا (آیت 129) کو واضح کر سکیں،		*	
	5.1.11	آیات 132-133 میں وصیتِ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُس وصیت کا اصل پیغام بیان کر سکیں،		*	
	5.1.12	آیات 142- 150 کی رو سے تبدیلیٔ قبلہ کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے اس کی اہمیت کو بیان کر سکیں،		*	
	5.1.13	آیت 154 کی رو سے تصورِ شہادت اور شہدا کی عظمت کو بیان کر سکیں،		*	
	5.1.14	آیات 155-157 کی رو سے 'اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش میں کامیاب ہونے کے لیے ثابت قدم رہنا چاہیئے' عملی زندگی سے مثالیں دے سکیں،		*	
	5.1.15	آیت 158 کی رو سے مناسکِ حج کے عملی زندگی میں اثرات کا تجزیہ کر سکیں،			*
	5.1.16	آیات 163-164 کی رو سے اللہ تعالیٰ کے قادرِ مطلق ہونے اور اس کی قدرت کے مظاہر کی چند مثالیں دے سکیں،		*	

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
5.2 عربی قواعد	5.2.1	کلماتِ استفہام: 'ہمزہ، ھل، ما، متی، این، کیف، کم، انی، لم' کو کم از کم ایک ایک مثال کے ساتھ سمجھ سکیں،		ج۔س	
	5.2.2	اسمِ ضمیر (ضمیر متصل، ضمیر منفصل، تعریف مع گردان) کو دہرا سکیں،	ج۔س		
	5.2.3	اسمِ فاعل، اسمِ مفعول (تعریف مع امثلہ) کی شناخت کر سکیں،		ج۔س	
	5.2.4	اقسامِ فعل: 'ماضی، مضارع، امر، نہی کی تعریفات اور ترتیب دینے کے قواعد اور گردانیں یاد کرنے علاوہ، اُن کی تفہیم کر سکیں۔		ج۔س	

FOR EXAMINATION IN ... AND ONW...

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
6۔ الحدیث	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
6.1 تعارفِ حدیث	6.1.1	حدیث کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	6.1.2	حدیث اور سنّت میں فرق کر سکیں،		*	
	6.1.3	حدیث کی مختلف اقسام (اقسام باعتبارِ سند، باعتبارِ اتصالِ سند، باعتبارِ صحت و ضعف) کی وضاحت کر سکیں،		*	
6.2 اہمیتِ حدیث	6.2.1	عبادات کی بجا آوری اور روزمرہ زندگی گزارنے کے لیے احادیث کی اہمیت و ضرورت کے بارے میں بحث و تمحیص کر سکیں،		*	
	6.2.2	علم حدیث کی بنیادی اصطلاحات (صحابی، تابعی، تبع تابعی، متن، روایت، درایت، ثقاہت، ضبط، جرح، تعدیل، سنت، خبر، راوی، متفق علیہ، صحیحین، محدث، حاکم، حافظ، حجت) کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.2.3	مشہور کتبِ احادیث (صحاح ستّہ اور کتب اربعہ) اور ان کے مؤلفین کے بارے میں بتا سکیں،	*		
	6.2.4	جمع و تدوینِ حدیث کے مختلف ادوار (عہدِ رسالت، عہدِ صحابہ، عہدِ تابعین اور تبع تابعین) کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.2.5	جمع و تدوینِ حدیث کے یہ ادوار حصولِ علم اور نشرِ علم سے متعلق مسلم معاشروں کی جن اقدار کو فروغ دیتے ہیں ان پر تبصرہ کر سکیں،			*

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
6.3 منتخب احادیث کا ترجمہ اور تشریح (مطابق ضمیمہ ج)	6.3.1	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود منتخب احادیث کے الفاظ کے معنی تحریر کر سکیں،	*		
	6.3.2	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود منتخب احادیث سے اسلامی اقدار اخذ کر کے ان کا تجزیہ کر سکیں،			*
	6.3.3	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود منتخب احادیث کی مرکزی تعلیم کا مفہوم بیان کر سکیں،		*	
	6.3.4	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود منتخب احادیث میں دیے گئے کلیدی تصوّرات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.3.5	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود مسلم معاشرے میں ان احادیث کی تفہیم اور اطلاق کا تجزیہ کر سکیں،			*
	6.3.6	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود احادیث کے تناظر میں اپنی انفرادی زندگی سے اطلاق کی مثالیں دے سکیں،			*
	6.3.7	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود حدیث نمبر کی 1 روسے 'اسلام دوسروں اور خود اپنے آپ کو نقصان پہنچانے سے منع کرتا ہے'، واضح کر سکیں،		*	
	6.3.8	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود حدیث نمبر 3 کی روشنی میں معاشرے سے برائیوں کے خاتمے کے لیے اقدامات تجویز کر سکیں،			*
	6.3.9	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود، حدیث نمبر 4 کے حوالے سے 'ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کیا حقوق عائد ہوتے ہیں' اُن کی مثالیں دے سکیں،		*	
	6.3.10	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود حدیث نمبر 6 کی روسے اللہ تعالیٰ کس قسم کی خطاؤں کو معاف فرمائے گا، واضح کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
	6.3.11	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود حدیث نمبر 8 کی روشنی میں 'ایک مومن ہونے کے لیے لازمی طرزِ حیات' کا جائزہ لے سکیں،			*
	6.3.12	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود حدیث نمبر 10 کے مطابق، 'ایسے اعمال جن کا ثواب موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے' ان اعمال کو کرنے کے حوالے سے تجاویز دے سکیں،			*
	6.3.13	ذیلی عنوان 6.3 میں موجود حدیث نمبر 17 کی رو سے سے 'اللہ نے مومن کو عمداً قتل کرنے والے کو بخشش سے محروم قرار دیا ہے'، جائزہ لے سکیں۔			*

FOR EXAMINATION IN ... AND ON...

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
7۔ تہذیب وتمدن		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
7.1 تہذیب وتمدن	7.1.1	لفظ 'تہذیب وتمدن' کے لغوی اور اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	7.1.2	اصطلاحات 'اسلامی تہذیب' و 'اسلامی تمدن' کی تعریف بیان کر سکیں،		*	
	7.1.3	ایک مسلمان کی زندگی میں تہذیب وتمدن کی اہمیت پر بحث کر سکیں،		*	
	7.1.4	اسلامی تہذیب وتمدن میں (بنوامیہ وبنوعباس) فنون لطیفہ کی ترقی کی وضاحت کر سکیں،		*	
	7.1.5	مسلمانوں نے فنِ تعمیر، فنِ خطّاطی، طب اور علم جغرافیہ میں جو نمایاں ترقیاں کی، اس کو بیان کر سکیں،		*	
7.2 شخصی زندگی	7.2.1	ایک فرد کی زندگی میں اچھے اخلاق کی اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	7.2.2	چند ایسے طریقے تجویز کر سکیں جن کے تحت 'ایک مومن اچھے اقدار (تقویٰ، ذکر، شکر، صبر اور تدبر) اپنا سکتا ہے'			*
	7.2.3	عدل وعفو ودرگزر کے درمیان باہمی تعلق پر بحث کر سکیں،		*	
	7.2.4	اسلامی نقطۂ نگاہ سے 'احسان' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	7.2.5	فرد کی زندگی میں احسان کے اطلاق کی تجاویز دے سکیں،			*
	7.2.6	لفظ خدمتِ خلق کا اسلامی نقطۂ نگاہ سے مفہوم تحریر کر سکیں،	*		

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	7.2.7	’خدمت خلق کے ذریعے معاشرے میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے‘ اس کے لیے تجاویز دے سکیں،			*
7.3 عائلی زندگی	7.3.1	والدین کے حقوق و فرائض کو واضح کر سکیں،		*	
	7.3.2	اولاد کے حقوق و فرائض کو واضح کر سکیں،		*	
	7.3.3	حقوقِ اِزدواج کی اہمیت اور اس کے مقاصد کی تشریح کر سکیں،			*
	7.3.4	زوجین کے حقوق و فرائض کو واضح کر سکیں،		*	
7.4 اسلام کا نظامِ تعلیم	7.4.1	اسلام میں تعلیم کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
	7.4.2	اسلام کے نظامِ تعلیم کے تاریخی پس منظر (عہدِ رسالت سے عباسی دور تک) کو واضح کر سکیں،		*	
	7.4.3	اسلام کے نظامِ تعلیم کی خصوصیات بیان کر سکیں،		*	
	7.4.4	’اسلامی نظامِ تعلیم کی خصوصیات ہم اپنے نظامِ تعلیم میں کیسے لا سکتے ہیں‘ تجاویز دے سکیں،			*
	7.4.5	تاریخِ اسلام میں مسجد کے بہ طورِ علمی ادارہ ہونے کے کردار کو واضح کر سکیں،		*	

اطلاق	سمجھنا	جاننا	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		عنوانات
تفہیمی سطحیں					
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ		
		*	ایک مسلمان معاشرے کی خصوصیات تحریر کر سکیں،	7.5.1	7.5 اسلامی معاشرہ
		*	اسلامی زاویہ نگاہ میں لفظ ہم سائے کے معنی تحریر کر سکیں،	7.5.2	
	*		ہم سائے کے حقوق کے بارے میں اسلامی تعلیمات کو واضح کر سکیں،	7.5.3	
	*		صلہ رحمی کے بارے میں اسلامی تعلیمات کی وضاحت کر سکیں،	7.5.4	
		*	اسلامی ریاست کی تعریف کر سکیں، نیز اس کی نمایاں خصوصیات تحریر کر سکیں،	7.6.1	7.6 اسلامی ریاست
	*		ریاستِ مدینہ کے حوالے سے ایک اسلامی ریاست کے فرائض و ذمہ داریاں بیان کر سکیں،	7.6.2	
	*		اسلامی دنیا کو درپیش مسائل اور مشکلات کی وضاحت کر سکیں،	7.6.3	
*			اسلامی دنیا کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اخوت، تعلیم اور اخلاقی اقدار کس طرح کردار ادا کر سکتے، تجاویز دے سکیں،	7.6.4	
*			'مسلمان اپنے موجودہ مسائل سے کس طرح نبرد آزما ہو سکتے ہیں' اپنی رائے کا اظہار کر سکیں،	7.6.5	
	*		مسلم ریاست میں شہری کے تصور کو واضح کر سکیں،	7.6.6	
*			'ایک اسلامی ریاست میں شہریوں کے حقوق کی حفاظت کیسے ہو سکتی ہے' تجاویز دے سکیں،	7.6.7	
	*		اسلامی نقطۂ نگاہ سے شہریوں کے بنیادی حقوق کی وضاحت کر سکیں۔	7.6.8	

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

گیارہویں جماعت

جدول 1: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	ذیلی عنوانات کی تعداد	تفہیمی سطحیں			کل
			جاننا	سمجھنا	اطلاق	
1۔	القرآن	4	4	29	7	40
2۔	الحدیث	1	1	7	4	12
3۔	تاریخِ اسلام	4	2	14	4	20
4۔	خلافتِ راشدہ	1	0	5	1	6
	کُل	**10**	**7**	**55**	**16**	**78**
	فی صد		**8**	**71**	**21**	**100**

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

جدول 2 :جماعت گیارھویں کے پرچے کی تخصیص

Total Marks	Marks Distribution			Topics	Topic No.
	ERQs	CRQs	MCQs		
25		Total 10 Marks (2 CRQ)	15	القرآن	1۔
25		Total 10 Marks (2 CRQ)	15	الحدیث	2۔
30	10 Marks Choose any ONE from TWO	Total 5 Marks (1 CRQ)	15	تاریخ اسلام	3۔
20	10 Marks Choose any ONE from TWO	Total 5 Marks (1 CRQ)	05	خلافتِ راشدہ	4۔
100	**20**	**30**	**50**	**کُل**	

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

- کثیر الانتخابی (MCQ) سوال کے لیے امیدواروں کو چار میں سے ایک بہترین / صحیح جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) ایک نشان (نمبر) کا ہوتا ہے۔
- مختصر سوال (CRQ) کے لیے طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں)، حسابات یا ڈائی گرامز دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- تفصیلی جواب (ERQ) کے لیے طلبہ کو مزید وضاحتی شکل میں جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب کے لیے پیراگراف کی شکل میں اور جہاں ضرورت ہو وہاں خاکوں کے ساتھ سوال کے تمام حصوں کو حل کرنا چاہیے۔

جدول 3: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	ذیلی عنوانات کی تعداد	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق	کل
5-	القرآن	2	0	12	4	16
6-	الحدیث	3	2	11	8	21
7-	تہذیب وتمدن	6	5	21	7	33
	کُل	**11**	**7**	**43**	**19**	**70**
	فیصد		**10**	**65**	**25**	**100**

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

جدول4: جماعت بارھویں کے پرچے کی تخصیص

Topic No.	Topics	Marks Distribution: MCQs	CRQs	ERQs	Total Marks
5-	القرآن	20	Total 14 Marks (3 CRQ)		34
6-	الحدیث	20	Total 08 Marks (2 CRQ)	10 Marks Choose any ONE from TWO	38
7-	تہذیب وتمدن	10	Total 08 Marks (2 CRQ)	10 Marks Choose any ONE from TWO	28
	کُل	**50**	**30**	**20**	**100**

- کثیر الانتخابی (MCQ) سوال کے لیے امیدواروں کو چار میں سے ایک بہترین / صحیح جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) ایک نشان (نمبر) کا ہوتا ہے۔
- مختصر سوال (CRQ) کے لیے طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں)، حسابات یا ڈائی گرامز دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- تفصیلی جواب (ERQ) کے لیے طلبہ کو مزید وضاحتی شکل میں جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب کے لیے پیراگراف کی شکل میں اور جہاں ضرورت ہو وہاں خاکوں کے ساتھ سوال کے تمام حصوں کو حل کرنا چاہیے۔

- جدول 1 اور 2 جماعت گیارھویں اور بارھویں میں بالترتیب ہر موضوع میں SLOs کی تعداد اور نوعیت کی نشان دہی کرتے ہیں۔ یہ امتحانی پرچے بنانے میں راہ نما کا کام کریں گے۔اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ 'تفہیم' پر زیادہ زور دیا گیا ہے یعنی گیارھویں جماعت میں 71 فی صد اور بارھویں میں 65 فی صد جب کہ اطلاق اور اس سے اعلیٰ سطح پر گیارھویں 21 فی صد اور بارھویں میں 25 فی صد اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ اساتذہ اور طلبہ، دونوں اسلامی تعلیمات کے موضوعات کا ایک گہرا فہم حاصل کریں، تاکہ جدید دنیا کی آزمائشوں کا بہتر طور پر مقابلہ کیا جاسکے۔(**نوٹ:** جدول 1 اور 3، حاصلاتِ تعلّم کی نمائندگی کرتے ہیں، یہ کسی صورت میں امتحانی پرچہ میں نمبروں کی تقسیم کی ترجمانی نہیں کرتے)

- یہ پرچہ دو حصوں یعنی حصہ اول اور حصہ دوم پر مشتمل ہو گا۔

- ہر جماعت میں، نظری (theory) پرچہ دو حصوں میں ہو گا: پرچہ اول اور پرچہ دوم۔ دونوں پرچے 3 گھنٹے پر مشتمل ہوں گے۔

- حصہ اول 1 گھنٹہ 30 منٹ کے دورانیے کا معروضی پرچہ ہو گا جو حصہ دوم یعنی موضوعی / تحریری پرچے سے پہلے لیا جائے گا۔ حصہ دوم 1 گھنٹہ 30 منٹ کے دورانیے کا ہو گا، اس طرح اس پرچے کا کُل دورانیہ 3 گھنٹے کا ہو گا۔

- مختصر موضوعی سوالات (CRQ) میں انتخاب کا کوئی اختیار نہیں ہو گا، مگر ایک عنوان / موضوع کے تحت ذیلی سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔

- تمام موضوعاتی / تفصیلی سوالات ایک کتابچے میں دیے جائیں گے جو جوابی کاپی کے طور پر استعمال ہو گا۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2025 AND ONWARDS

ضمیمہ الف

منتخب احادیث (جماعت گیارھویں)

1۔ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ۔ (صحیح بخاری، حدیث: 1)

2۔ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ: أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ: الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا. قَالَ صَدَقْتَ، فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ. قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ. قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ. قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ. قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا. قَالَ: أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ. قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي: يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ۔ (صحیح بخاری، حدیث: 50)

3۔ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔ (متفق علیہ، صحیح بخاری حدیث: 8، صحیح مسلم حدیث: 16)

FOR EX

4۔عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔

(صحیح مسلم،حدیث:4492)

5۔عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔ (رواہ البخاری حدیث: 52)

6۔عَنْ أَبِي رُقَيَّةَ تَمِيمِ بْنِ أَوْسٍ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ۔ (رواہ المسلم،حدیث:55)

7۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَإِنَّ اللهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ، فَقَالَ: [يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا، إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ(المومنون:٥١)] وَقَالَ: [يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ(البقرة:١٧٢)] ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ، يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، يَا رَبِّ، يَا رَبِّ، وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ، فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ؟ (رواہ المسلم،حدیث: 2346)

8۔عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، سِبْطِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَيْحَانَتِهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيبُكَ۔

(رواہ الترمذی،حدیث:2520)

9۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ۔

(رواہ الترمذی، حدیث:2318)

10۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ، فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ، فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ، فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ۔

(رواہ البخاری حدیث:6475)

11۔عَنْ أَبِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْصِنِي، قَالَ: لَا تَغْضَبْ. فَرَدَّدَ مِرَارًا، قَالَ: لَا تَغْضَبْ۔

(رواہ البخاری، حدیث:6116)

12۔عَنْ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ۔

(رواہ المسلم، حدیث:1955)

13۔عَنْ أَبِي ذَرٍّ جُنْدُبِ بنِ جُنَادَةَ وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُعَاذِ بنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقِ اللهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔

(رواہ الترمذی، حدیث: 1987)

FOR EXAMIN

14۔عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الأَنْصَارِيِّ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلاَمِ النُّبُوَّةِ الأُوْلَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ (رواہ البخاری،حدیث: 6120)

15۔عَنْ أَبِي عَمْرٍو، وَقِيْلَ: أَبِي عَمْرَةَ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قُلْ لِي فِي الإِسْلاَمِ قَوْلاً لاَ أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَداً غَيْرَكَ، قَالَ: قُلْ آمَنْتُ بِاللهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔ (رواہ المسلم،حدیث: 38)

16۔عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ، وَأَحْلَلْتُ الْحَلاَلَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا؛ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ۔ رواه مسلم. وَمَعْنَى حَرَّمْتُ الْحَرَامَ: اِجْتَنَبْتُه. ومعنى أَحْلَلْتُ الحلال: فَعَلْتُه مُعْتَقِدًا حِلَّه۔

(راوہ المسلم،حدیث: 15)

17۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ سُلاَمَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ: تَعْدِلُ بَيْنَ اثْنَيْنِ صَدَقَةٌ، وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ، فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا، أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلاَةِ صَدَقَةٌ، وَتُمِيطُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ۔ (متفق علیہ،بخاری،حدیث:2989، مسلم،حدیث:1009)

FOR EX

18۔عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ. وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ؟ قُلْتُ: نَعَمْ؛ قَالَ: اسْتَفْتِ قَلْبَكَ؛ الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إلَيْهِ النَّفْسُ، وَاطْمَأَنَّ إلَيْهِ الْقَلْبُ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ، وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ وَأَفْتَوْكَ۔ (حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَيْنَاهُ فِي مُسْنَدَيِ الْإِمَامَيْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ [رقم:4/227]، وَالدَّارِمِيّ [2/246] بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ۔)

19۔عَنْ أَبِي نَجِيحٍ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: وَعَظَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، كَأَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَأَوْصِنَا. قَالَ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَإِنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ, تَمَسَّكُوا بِهَا, وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ؛ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ, وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ (سنن ابو داؤد، حدیث: 4607)

20۔عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! دُلَّنِيْ عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِيَ اللهُ وَأَحَبَّنِيَ النَّاسُ؛ فَقَالَ: ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللهُ، وَازْهَدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 4102)

ضمیمہ ب

منتخب احادیث (جماعت بارھویں)

1۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِي الْإِسْلَامِ۔

(رواہ ابن ماجہ، حدیث: 2340)

2۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ، وَلَكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينَ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ۔

(رواہ البخاری، حدیث: 4552)

3۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ۔

(رواہ المسلم، حدیث: 49)

4۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ: لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، التَّقْوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ۔

(رواہ المسلم، حدیث: 2564)

FOR

5۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَإِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ۔ (رواہ البخاری،حدیث: 6502)

6۔عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔ (رواہ ابن ماجہ،حدیث: 2043)

7۔عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبَيَّ فَقَالَ: كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ۔ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ۔ (رواہ البخاری،حدیث: 6416)

8۔عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللهِ بن عَمْرو العاص رضی الله عنه،قَالَ قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ۔ (مشکوٰۃ المصابیح،حدیث: 161)

FOR EX

9۔عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا؛ وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُوْدَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ؛ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقٰى فِي النَّارِ۔ (رواہ البخاری، حدیث: 21)

10۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ للهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ، إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْلَهُ۔ (رواہ المسلم، حدیث: 1631)

11۔عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ للهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ۔ (رواہ الجامع الترمذی، حدیث،211)

12۔عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ سَلِيْمٍ، قَالَ: عَدَّهُنَّ رَسُوْلُ للهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِي أَوْ فِي يَدِهِ، اَلتَّسْبِيْحُ نِصْفُ الْمِيْزَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَؤُهُ، وَالتَّكْبِيْرُ يَمْلَاهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ، وَالطُّهُوْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ۔ (رواہ الجامع الترمذی، حدیث: 3519)

13۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ للهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (رواہ المسلم، حدیث: 409)

FOR

14-عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ، وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلاَّ غَلَبَهُ، فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا، وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ۔ (رواہ البخاری، حدیث:39)

15-عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَلْقَاهُ عَبْدٌ بِهَا بَعْدَ الْكَبَائِرِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا أَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ لَا يَدَعُ لَهُ قَضَاءً۔

(رواہ مسند احمد بن حنبل، حدیث:19724)

16-عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ، أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا؟ (سنن ابو داؤد، حدیث:1453)

17-عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللهُ أَنْ يَغْفِرَهُ، إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا، أَوْ مُؤْمِنٌ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا۔ (سنن ابو داؤد، حدیث:4270)

18-عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ۔ (رواہ المسلم، حدیث: 5625)

FOR

19۔ عَنِ الْبَرَاءِ بن عَازِبٍ رَضِیَ اللہ عَنْہُ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَیْنِ یَلْتَقِیَانِ فَیَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ یَتَفَرَّقَا۔

(سنن ابی داؤد، حدیث: 154)

20۔ عَنْ عَطاء بن یسار قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَائِرُ الرَّأْسِ وَاللِّحْیَةِ فَأَشَارَ إِلَیْہِ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ کَأَنَّہُ یَأْمُرُہُ بِإِصْلَاحِ شَعْرِہٖ وَلِحْیَتِہٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: أَلَیْسَ هَذَا خَیْرًا مِنْ أَنْ یَأْتِیَ أَحَدُکُمْ وَهُوَ ثَائِرُ الرَّأْسِ کَأَنَّہُ شَیْطَانٌ۔

(مشکوٰۃ المصابیح، حدیث: 4486)

FOR EXAMINATION IN MAY 2023

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ(AKU-EB)ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہہ دل سے مشکور ہے جنھوں نے اسلامی تعلیمات، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف، اسپیشلسٹ، اسلامیات**(AKU-EB) کا جنھوں اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اسلامی تعلیمات، اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا۔

ہم اُن کے بے حد ممنون ہیں جنھوں نے نصاب کے مواد پر اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

- **مفتی خضر حیات**
  اینگرو کالج، ڈھرکی۔

مزید برآں ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے اس نصاب کو ایک خاص نکتۂ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ نصاب میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو طالبِ علموں کے لیے مؤثر طریقے سے تعلیم کے اگلے درجے کے لیے راہ نما ہوں گی۔

- **پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین صدیقی**
  سابق چیئرمین شعبہ اصول الدین، جامعہ کراچی

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد جیوا**
  سی۔ای۔او، اے کے یو ای بی

- **راہ نما اور جائزہ کار برائے نصاب: ڈاکٹر نوید یوسف**
  سابق ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، اسسمنٹ

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب: رابعہ ہیرانی**
  مینیجر، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**
  دُرِ نسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ
  ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل: علی بجانی**
  مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**
  حنیف شریف، ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، آپریشن
  راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **نصاب پر آنے والی رائے اور کوائف کے تجزیہ کار:**
  طوبیٰ فاروقی، سابق لیڈ اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ
  محمد کاشف، سابق اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ
  محمد فہیم، لیڈ اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ

- **مبصر برائے زبان و مواد: زین الملوک**
  مینیجر، ایگزامینیشن ڈیویلپمینٹ

- **ڈیزائن میں مددگار: حاتم یوسف**
  اسپیشلسٹ کمیونیکیشن

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

ہم آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ سے الحاق رکھنے والے پاکستان بھر کے اُن اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ کے بھی بے حد مشکور ہیں جنھوں نے ہمیں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

ہم اعداد و شمار اور مواد کی تالیف کے لیے **شاہد اروانی**، اسسٹنٹ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، کے بھی دل سے مشکور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم **نوشابا**، اسسٹنٹ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، کے بھی شکر گزار ہیں کہ انہوں نے فارمیٹنگ میں مدد کی۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS